3- اسلامی تہذیب کی بنیادی خصوصیات تفصیلاً بیان کریں۔

تعارف :-

اسلامی تہذیب ایک عظیم ثقافتی اور معاشرتی نظام ہے جو اسلام کی تعلیمات سے ابھرا ہوا ہے۔ قرآن کی ہدایت اور نبی اکرمؐ کی سنتوں پر مبنی یہ تہذیب مختلف پہلوؤں میں انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسلامی تہذیب کی خصوصیات میں مذہبی اصولوں اور تاریخی تجربات کا گہرا اثر اور ملاپ شامل ہے جو روحانی اقدار اور سماجی عملیات کی انگ اور منفرد ترکیب پیش کرتی ہے۔

تہذیب :-

تہذیب کے معنی اصلاح و ہدایت کرنا ہے۔ عیوب سے پاک کرنا، درست کرنا، خوش اخلاق بنانا ہے۔ وہ نظریات و تصورات ہیں جن کے مطابق کوئی جماعت یا قوم زندگی اور اپنے مقاصد پورے کر سکے۔

- تہذیب کے لغوی معنی:-

یہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی پاک کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں درستی، خوش اخلاقی، کانٹ چھانٹ اور کسی چیز کو خالص کرنا کے ہیں۔

- تہذیب کے اصطلاحی معنی:-

کسی قوم کے بنیادی اصول و نظریات کو تہذیب کہتے ہیں۔ تہذیب کا تعلق انسان کے نظریات و تصورات سے ہوتا ہے کیونکہ نظریات ہی انسان پر حاوی ہوتے ہیں۔ مثلاً اسلام نے لباس کے متعلق حکم دیا کہ وہ ستر یعنی جسم کو ڈھانپ کر رکھنے والا ہو۔ اسلام کو اس بات سے غرض نہیں کہ وہ چادر قمیض ہو یا پینٹ کوٹ یا شلوار قمیض ہو گویا تہذیب فرد، معاشرہ اور حکومت تینوں پر حاوی ہے۔

- شیخ محمد اقبال لکھتے ہیں:-

ہر قوم و ملت کی زندگی کا

وہ ظاہری نقشہ، ہیئت یا خدوخال جو اسے دیگر اقوام سے ممتاز کرتا ہے تہذیب کہلاتا ہے۔

ڈاکٹر برہان احمد فاروقی:-

تہذیب کو انگریزی میں کلچر کہتے ہیں۔ جو جرمنی زبان کے لفظ کلٹور سے ماخوذ ہے جس میں جوتنے، بونے اور اگانے کا استعارہ پایا جاتا ہے۔ مگر جو کچھ جوتا جاتا ہے وہ زمین نہیں انفرادی و اجتماعی ذہن ہے۔ جو کچھ بویا جاتا ہے وہ بیج نہیں تصورات ہیں جو کچھ اگایا جاتا ہے وہ اناج کی فصل نہیں بلکہ انسانی کردار کا وہ نمونہ ہے جس کی بدولت کسی گروہ میں وحدت کا شعور راسخ ہوتا ہے۔

اسلامی تہذیب:-

اسلامی تہذیب سے مراد وہ تہذیب ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نبی کریم نے خدائی احکامات

کے مطابق تشکیل دی تھی۔ جو آج بھی 57 اسلامی ممالک میں قرآن و حدیث کے تہذیبی اصولوں کے مطابق موجود ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی سنت بھی اسلامی تہذیب کی بنیادوں کو مضبوط کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے اعلیٰ اخلاق، انصاف اور علم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ حدیث ہے:

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو۔"

اسلامی تہذیب کی بنیادی خصوصیات:

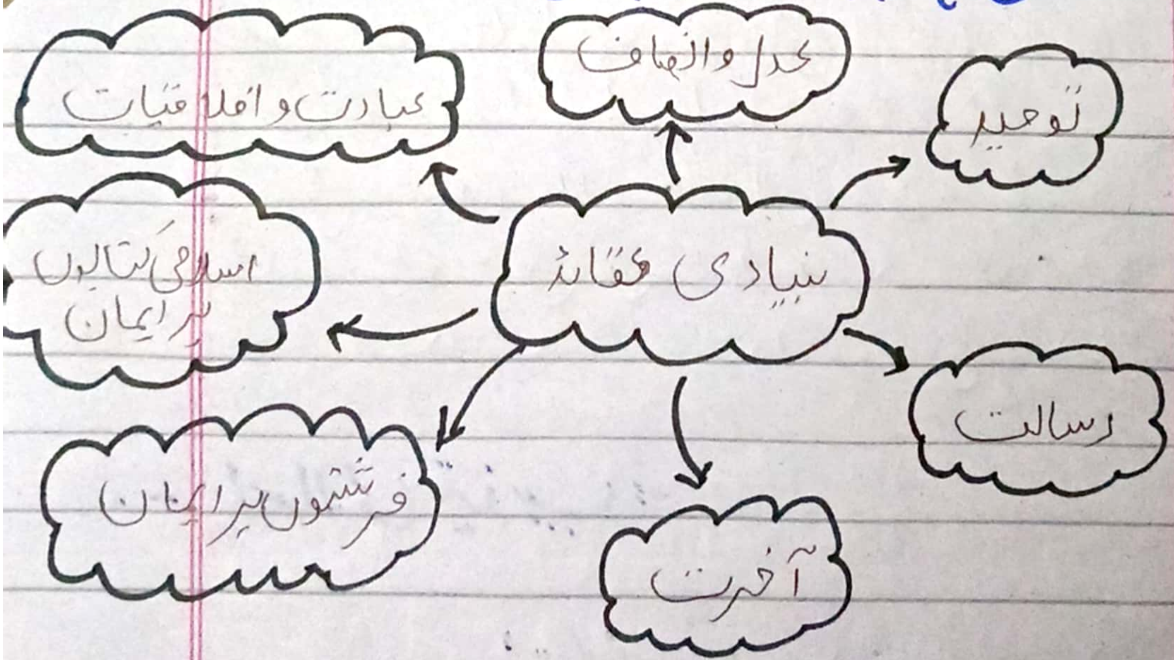

توحید:-

توحید کا مطلب ہے اللہ کی وحدانیت پر ایمان اور اس کی زندگی کے ہر پہلو میں اطلاق۔ مثال کے طور پر جب ایک مسلمان نماز پڑھتا ہے تو وہ صرف اللہ سے مدد طلب کرتا ہے اور کسی دوسرے کو اس کا شریک نہیں کرتا۔ توحید کا یہ عقیدہ انسان کے روزمرہ اعمال پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ مسلمان کاروبار میں کسی دوسرے کو دھوکا نہیں دیتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اور وہ ہی اس کا حاکم ہے۔ قرآن میں توحید کی تعلیم دی گئی۔ فرمایا گیا:

"بے شک اللہ اس کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے۔ اور اس کے سوا جسے چاہے معاف کر دے۔"

اور ایک جگہ ارشاد ہے:

"کہو اللہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکی اولاد ہے۔"

یہ عقیدہ انسان کے دل میں خوف اور محبت دونوں

پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ اللہ ہر وقت اس کے سامنے ساتھ ہے اور اس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔

رسالت :-

رسالت کا عقیدہ مسلمانوں کو اس بات کی طرف راغب کرتا ہے کہ وہ نبیؐ کی سنت پر عمل کریں اور ان کی تعلیمات کو زندگی کے ہر پہلو میں نافذ کریں۔ مثال کے طور پر نبیؐ نے معاشرتی انصاف، اخلاقیات اور کاروبار کے اصول بتائے جو آج بھی مسلمانوں کے لیے قابل عمل ہیں۔ رسالت کا مطلب نبیؐ پر ایمان لانا ہے انکی پیروی کرنا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے؛

"جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔"

عقیدہ رسالت کا مطلب ہے کہ نبیؐ اللہ کے آخری رسولؐ ہیں اور ان پر نازل کی گئی کتاب قرآن مجید انسانیت کے لیے رہنمائی کا آخری ذریعہ ہے۔ ارشاد ہوا:

"اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"

← آخرت پر ایمان:-

آخرت پر ایمان سے مراد ہے کہ تمام مسلمانوں کو مرنے کے بعد قیامت کے روز زندہ کیا جائے گا اور تمام مسلمانوں کو اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا۔ آخرت پر ایمان زندگی کے ہر عمل کو ایک مقصد فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مسلمان اگر کاروبار کرتا ہے تو وہ یہ سوچ کر دھوکہ دینے سے بچتا ہے کہ آخرت میں اسے اس کا حساب دینا ہوگا۔ اسی طرح ایک مسلمان معاشرتی انصاف کے اصولوں پر عمل پیرا رہتا ہے۔ ارشاد ہے:

"اس دن لوگ مختلف حالتوں میں باہر آئیں گے تاکہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔"

اسی وجہ سے تو صحابہ کرامؓ ساری رات اور ہر وقت خدا کی عبادت کرتے تھے تاکہ روزِ محشر کامیابی ملے ~~ہو~~۔

- فرشتوں پر ایمان:-

فرشتوں پر ایمان اسلامی تہذیب کی بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ فرشتوں انسان کے نیک اور تمام برے اعمال لکھتے ہیں۔ قرآن و سنت میں فرشتوں کی خصوصیات کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ فرشتے خدا کی نوری مخلوق ہیں۔ جنہیں انسانوں کی رہنمائی، دنیاوی امور میں اللہ کے احکامات کی تعمیل کے لیے پیدا کیا گیا۔ حدیث میں آتا ہے:

"فرشتے نور سے پیدا کیے گئے ہیں، جنات آگ کے شعلے سے پیدا کیے گئے ہیں اور انسان مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں۔"

یہ عقیدہ مسلمانوں کو اپنی زندگی میں زیادہ محتاط رہنے کی تلقین کرتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ فرشتے ان کے اعمال ہر وقت لکھ رہے ہوتے ہیں۔

- اسلامی کتابوں پر ایمان:-

قرآن خدائی آخری کتاب ہے جو کہ ہمارے نبی ﷺ پر نازل ہوئی اور قیامت تک کے لیے تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے
قرآن کی تعلیمات ہر پہلو میں رہنمائی کرتی ہے جیسا کہ عدل و انصاف، حقوق العباد اور عبادات کے اصول۔

"اور اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔"

(القرآن)

حضرت عمر فاروقؓ جب خلافت میں آئے تو انہوں نے قرآن کی تعلیمات کی روشنی میں عدل و انصاف کو فروغ دیا اور معاشرتی ناانصافیوں کا خاتمہ کیا۔

- کلامِ آخر:

اسلامی تہذیب کے بنیادی عقائد پر مسلمانوں کی مذہبی، اخلاقی اور سماجی زندگی کی تعمیر ہوتی ہے۔ ان عقائد کی بنیاد توحید، رسالت، آخرت، فرشتوں، آسمانی

کتابوں سے ہوتی ہے۔ اسلامی تہذیب نہ صرف عقائد کی ترویج کرتی ہے بلکہ انسان کی اخلاقی تربیت کا بھی ایک مضبوط نظام فراہم کرتی ہے۔ توحید، رسالت، آخرت، فرشتے، آسمانی کتابیں اور تقدیر پر ایمان ہمیں ایک مربوط اور منظم زندگی گزارنے کی ترغیب دیتی ہے۔ جہاں اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی ہمارا مقصد ہوتا ہے۔ اللہ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق زندگی بسر کرنے سے نہ صرف دینی بلکہ دنیاوی کامیابی کا حصول ہے۔ توحید کے عقیدے سے انسان کو عاجزی، تقویٰ، اور استقامت کی تعلیم ملتی ہے۔ جبکہ رسالت کی پیروی ہمیں اخلاقی زندگی گزارنے، سچائی اور عدل قائم کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

آخرت میں جنت اور جہنم کا عقیدہ ہمیں دنیا کی آزمائشوں اور مشکلات کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی ہمت دیتا ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری آخری منزل آخرت میں ہے، جہاں ہمیں ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا۔